صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 8 ستمبر 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

جمعرات 8 ستمبر 2016ء 5 ذوالحج 1437 ہجری 8 تبوک 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 206

زندگی بخش کلام

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اور اسی طرح ہم نے تیری طرف اپنے حکم سے ایک زندگی بخش کلام وحی کیا۔ تو جانتا نہ تھا کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے لیکن ہم ہی نے اسے نور بنایا جس کے ذریعہ ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور یقیناً تو سیدھے راستہ کی طرف چلاتا ہے۔ (الشوریٰ:53)

دنیا کا سارا فتنہ وفساد اور بدامنی مذہب سے لاتعلقی اور مذہبی تعلیم پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے پھیلا ہے

بجز قرآن کریم کے خداشناسی کا اور کوئی ذریعہ نہیں ہے

انا، تکبر اور بداخلاقی کی گٹھڑیاں اتار کر اخلاص، وفا اور راست بازی سے خدا کے قریب ہو جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے 41 ویں جلسہ سالانہ جرمنی سے اختتامی خطاب فرمودہ 4 ستمبر 2016ء کا خلاصہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 41واں جلسہ سالانہ جرمنی تین دن جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگیا۔ جلسہ کی اختتامی تقریب وخطاب کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق رات 7:20 بجے جلسہ گاہ کالسروئے جرمنی میں تشریف لائے۔ نومبائعین کے ساتھ ساتھ جلسہ میں شامل تمام افراد کے علاوہ دنیا بھر کے احمدیوں نے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعے بیعت کا شرف حاصل کیا۔ بیعت کی بابرکت تقریب کے بعد دعا ہوئی اور دعا کے بعد حضور انور سٹیج پر رونق افروز ہوئے۔ اور اختتامی تقریب کا آغاز ہوا۔ یہ تقریب ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعے تمام دنیا میں براہ راست نشر کی گئی اور دنیا بھر کے احباب جماعت نے اس تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔

اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم جری اللہ خان صاحب نے سورۃ الانعام کی آیات 161 تا 166 کی تلاوت کی۔ مکرم الیاس منیر صاحب نے اردو جبکہ محمد حماد ہارٹر (Harter) صاحب نے جرمن ترجمہ پیش کیا۔ حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام مکرم مرتضیٰ منان صاحب نے ترنم سے سنایا۔ ازاں بعد تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء نے حضور انور سے انعامات، اسناد اور میڈلز حاصل کرنے کی سعادت پائی۔ 8:10 بجے رات حضور انور نے اختتامی خطاب ارشاد فرمایا۔

حضور انور نے آغاز میں فرمایا کہ آجکل دنیا داروں کا ایک بڑا طبقہ مذہب پر یہ الزام لگاتا ہے کہ دنیا میں فتنہ وفساد مذہب کی وجہ سے پھیلا ہے۔ اور دوسرا یہ بھی کہتے ہیں کہ اس دور کی ضروریات مذہب پوری نہیں کرتا اس لئے مذہب کو ماننے کی ضرورت کیا ہے۔ اور اس طرح لادین افراد کی تعداد بہت بڑھ گئی۔ دنیا میں سب سے زیادہ تعداد عیسائیوں کی ہے۔ اور عیسائیوں کی ہی ایک بہت بڑی تعداد مذہب سے لاتعلق ہو چکی ہے۔ اور خدا کے ہی منکر ہو چکے ہیں۔ خود خدا سے دور ہیں مذہب سے دور ہیں اور الزام یہ لگاتے ہیں کہ دنیا میں فتنہ وفساد کا موجب مذہب ہے۔ حالانکہ دنیا کا سارا فتنہ وفساد مذہب سے لاتعلقی اور مذہبی تعلیم پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے پھیلا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین حق کی تعلیم ہی دراصل دنیا کے امن کی ضامن ہے لیکن اس کے ماننے والے بھی اس کی تعلیم پر عمل نہیں کرتے۔ دوسرا یہ کہ ان ممالک کے حکمران عوام کے حقوق ادا نہیں کرتے اور پھر اس کا ردعمل ہوتا ہے یا پھر مفاد پرست اس موقع سے فائدہ اٹھا کر فساد پھیلاتے ہیں اور اس طرح اس کے مخالفین کو اس پر اعتراض کرنے اور لوگوں کو اس کی تعلیم کے خلاف باتیں کرنے میں مدد ملتی ہے۔ حالانکہ یہ سارے طبقے اس کی اصلی اور حقیقی تعلیم سے کلیتاً ناواقف ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ان وجوہات کی وجہ سے مغرب میں دین حق سے واقفیت نہ رکھنے والے افراد اس سے خوف زدہ ہیں۔ اور وہ اس سے دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے وقت میں ہم احمدی ہی ہیں جو کہتے ہیں کہ حقیقت میں بدامنی اور فتنہ وفساد دینی تعلیم پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے ہے۔ اس کی صحیح تشریحات سے دور ہٹنے کی وجہ سے ہے۔ اور مخالف اس کے خلاف پروپیگنڈہ کر کے اس کو ذمہ دار ٹھہرا رہا ہے۔ حالانکہ قرآن کریم کی تعلیم فطرت کے مطابق ہے اور اس کے رحم اور عدل کے معیار ایسے ہیں کہ دشمن سے بھی ناانصافی سے منع کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب ہم امن پسند تعلیم مغرب کے معاشرے کے سامنے پیش کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ شاید تم نے اس میں کوئی تبدیلی کر لی ہے۔ اور جب قرآن کریم اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اسوہ حسنہ پیش کیا جاتا ہے اور تاریخی شواہد سامنے رکھے جاتے ہیں تو پھر حیران ہوتے ہیں کہ یہ باتیں تو ہمارے تصور میں بھی نہیں تھیں۔ چونکہ احمدی حقیقی دین کی سچی تعلیم پر عمل کرتے ہیں اس لئے یہ دوسروں سے مختلف نظر آتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم زندگی بخشنے والی تعلیم بیان کرتا ہے۔ اور روحانی زندگی کے حصول کے ذرائع بیان کرتا ہے۔ اس کی تفصیل میں حضرت مسیح موعود کے اقتباسات پیش کرتا ہوں کہ جس سے پتہ چلتا ہے کہ مذہب خدا کی طرف سے ہے اور خدا کی طرف لے جانے والی تعلیم دیتا ہے اور بتاتا ہے کہ یہ تبدیلی کیسے پیدا ہوگی۔ اور خدا کے ساتھ کیسے تعلق پیدا ہوگا۔

باقی صفحہ 2 پر

نماز کا اصل طریق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

”میں نے اپنی جماعت کو نصیحت کی ہے کہ ہندوستان میں یہ عام بدعت پھیلی ہوئی ہے کہ تعدیل ارکان پورے طور پر ملحوظ نہیں رکھتے اور ٹھونگے دار نماز پڑھتے ہیں۔ گویا وہ نماز ایک ٹیکس ہے جس کا ادا کرنا ایک بوجھ ہے۔ اس لئے اس طریق سے ادا کیا جاتا ہے، جس میں کراہت پائی جاتی ہے، حالانکہ نماز ایسی شے ہے کہ جس سے ایک ذوق، انس اور سرور بڑھتا ہے۔ مگر جس طریق پر نماز ادا کی جاتی ہے اس سے حضور قلب نہیں ہوتا اور بے ذوقی اور بے لطفی پیدا ہوتی ہے۔ میں نے اپنی جماعت کو یہی نصیحت کی ہے کہ وہ بے ذوقی اور بے حضوری پیدا کرنے والی نماز نہ پڑھیں، بلکہ حضور قلب کی کوشش کریں جس سے ان کو سرور اور ذوق حاصل ہو......نماز ایک ایسا شربت ہے کہ جو ایک بار اسے پی لے اسے فرصت ہی نہیں ہوتی۔ اور وہ فارغ ہی نہیں ہوسکتا۔ ہمیشہ اس سے سرشار اور مست رہتا ہے۔ اس سے ایسی محویت ہوتی ہے کہ اگر ساری عمر میں ایک بار بھی اسے چکھتا ہے تو پھر اس کا اثر نہیں جاتا۔

مومن کو ہمیشہ اٹھتے بیٹھتے ہر وقت دعائیں کرنی چاہئیں۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

ہمارے بزرگ اور دیرینہ خادم سلسلہ محترم مولانا محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب مولوی فاضل (عمر 103 سال) بڑھاپے کے عوارض سے بیمار اور کمزور ہوگئے ہیں۔ انہوں نے احباب جماعت سے صحت وسلامتی کیلئے درخواست دعا کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت والی لمبی فعال عمر عطا فرمائے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

(بقیہ از صفحہ 1: اختتامی خطاب کا خلاصہ)

حضور انور نے فرمایا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ اناج کے دانہ کو بار بار اگاتا ہے اسی طرح مذہب کی تعلیم کو بھی بار بار ظاہر کرتا ہے تا کہ ہر معاشرے کی ضرورت کو پورا کیا جائے۔ اور اس دور میں حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے۔ آپ نے بیان فرمایا ہے کہ مذہب کو کس طرح سمجھا جاسکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ خدا شناسی نعماء الٰہی ہیں۔ اعمال صالحہ اس کی شاخیں ہیں اور اعلیٰ اخلاق اس کے پھول اور برکات روحانیہ اس کے پھل ہیں۔ مذہب اللہ کی پہچان کراتا ہے، نعماء پر غور کر کے معرفت حاصل ہوتی ہے اعمال صالحہ اس کی شاخیں ہیں جس سے یہ پھیلتا ہے۔ اعلیٰ اخلاق پھول بن جاتے ہیں اور پھر روحانی برکات کی لذت حاصل ہوتی ہے۔ یعنی عبادت اور دعاؤں کی طرف توجہ ہوتی ہے۔ ان چیزوں پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ مذہب سے ہی روحانی پاکیزگی اور تقدس حاصل ہوگا۔ اور یہی روحانی پھل ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب خدا سے تعلق نہیں رہتا تو دل کی حالت گندی ہو جاتی ہے۔ بدزبانی کی عادت ہو جاتی ہے۔ متعصّبانہ خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ دوسروں کو جانی و مالی نقصان پہنچانے کی فطرت بن جاتی ہے۔ لیکن جہاں سچا مذہب ہوگا وہ خدا سے تعلق پیدا کرے گا اس کی تعلیم سے رحم، ہمدردی اور نرمی پیدا ہوگی اور یہ مفقود خصائل جب پیدا ہوں گے پھر جھگڑے اور لڑائیاں اور فساد ختم ہو جائیں گے۔ مذہب خدا سے محبت اور آپس میں محبت کے تعلقات پیدا کرتا ہے۔ خدا سے ایسا تعلق پیدا کرتا ہے جس سے نفسانی جوش دب جاتے ہیں۔ خدا کی عبادت اور ہمدردی مخلوق کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مذہب خارق عادت نشانات دکھا کر بندے کے خدا سے تعلق پیدا کرتا ہے۔ اس وقت صرف دین حق خارق عادت نشانات کے بلند مینار پر قائم ہے جبکہ دوسری تمام ملتیں نشیب میں پڑی ہیں۔ باقی مذہب پرانے قصوں کا مجموعہ ہیں اور ان میں نشانات نہیں۔ خدا تعالیٰ آج بھی یہ نشانات دکھا رہا ہے۔ حضور انور نے مالی مغربی افریقہ کے ایک شخص کا واقعہ سنایا کہ دین حق کی سچائی کیلئے دعا کرتا تھا مگر ظاہری طور پر مایوس تھا۔ پھر خواب میں رہنمائی ہوئی اور بیعت کر کے احمدی ہو گئے۔ فرمایا ایسے سینکڑوں نشانات اور واقعات میرے پاس ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تم کو حقیقی فرمانبردار بنانا چاہتا ہے۔ تم ولی بنو ولی پرست نہ بنو تم پیر بنو پیر پرست نہ بنو۔ جو ان تنگ راہوں سے داخل ہوتا ہے وہ حقیقی راحت و آرام پاتا ہے۔ ان دروازوں سے ہلکے ہو کر گزرنا ہوگا۔ یعنی انا، تکبر، گناہ، بداخلاقی، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا نہ کرنے اور دین پر دنیا کو مقدم کرنے کی گٹھڑیاں اتارنی ہوں گی۔ وفاداری، اخلاص، وفا اور راست بازی سے خدا کے قریب آؤ۔ فرمایا جو مان کر ایسے اعمال نہیں بجالاتا وہ دشمنوں سے پہلے پکڑا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب تک کوئی خفیف ہو کر اللہ تعالیٰ سے سوال نہ کرے، نہ مانگے وہ حقیقی مومن نہیں۔ سب طاقتیں اس کے آستانے سے مانگو۔ انجن کے ساتھ جڑ و اور یقین رکھو کہ اس کے کھینچنے سے بڑھو گے۔ تمام طاقتیں اللہ کو حاصل ہیں۔ بڑا بدقسمت ہے وہ شخص جو غیر اللہ کی طرف متوجہ ہوا۔

حضور انور نے فرمایا کہ سچائی کی فتح ہوگی اور تازگی اور روشنی کا وقت ضرور آئے گا لیکن اس کے لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ محنت اور جانفشانی سے جگر خون کرنے ہوں گے۔ ہر آرام کو کھونا ہوگا، ساری ذلتیں برداشت کرنا ہوں گی۔ فرمایا کہ دین حق کا زندہ ہونا تم سے ایک فدیہ مانگتا ہے اور وہ فدیہ یہی ہے کہ اسی راہ میں مرنا۔ کیونکہ اسی پر زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔

حضور انور نے فرمایا صرف باتیں نہیں بلکہ اخلاق و اعمال خدا سے ملاتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ بجز قرآن کریم کے خدا شناسی کا اور کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اس لئے قرآن کریم کی تعلیم پر پابندی اختیار کریں۔ اسی کی قوت جاذبہ ہے جو خدا کی طرف کھینچتی ہے۔ جو روشنی، سکینت اور آرام بخشتی ہے۔ پس قرآن کی تعلیم کے مطابق گھروں، معاشروں کے فرائض سے لے کر عالمی فرائض ادا کرنے تک اس پر عمل کریں۔ باقی تعلیمات صرف خدا ہونا چاہئے تک بتاتی ہیں لیکن قرآن کریم ذاتی بصیرت عطا کر کے یقین کی آنکھ سے دکھاتا ہے کہ خدا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج بھی قرآن کی حقیقی تعلیم پر عمل سے نشانات کا ظہور ہو رہا ہے۔ اور نشانوں کے مشاہدہ کے ذریعہ یہ علم او ریقین اور معرفت مل رہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات میں کوئی شریک نہیں۔ حضور انور نے افریقہ کے ایک احمدی کا واقعہ سنایا کہ چیف نے کہا کہ احمدیت چھوڑ دو نہیں تو یہاں سے نکال دوں گا۔ اس نے کہا کہ تم یہاں کے چیف ہو ایک خدا ہے جو تم سے بھی بڑا ہے نکالنا ہے تو نکال دو میں احمدیت کو نہیں چھوڑوں گا۔ اس بات سے اس چیف پر ایسا رعب پڑا کہ اس نے کہا کہ تم یہاں رہو میں تمہیں نہیں نکالوں گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے آنے کے مقاصد یہ بیان فرمائے ہیں کہ خدا اور مخلوق کے رشتہ کو جوڑوں، دینی سچائیاں جو گم ہوگئی ہیں ظاہر کردوں، صلح کی بنیاد ڈالوں، خالص اور چمکتی ہوئی توحید کو دوبارہ قائم کردوں۔ فرمایا کہ یہ ہوگا مگر خدا کی طاقت سے ہوگا۔ تم اپنی تمام تر طاقتوں اور صلاحیتوں سے اس مقام کو حاصل کرنے کی کوشش کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کام ہو رہا ہے۔ خالص عنایت الٰہیہ سے توحید پھیل رہی ہے۔ کئی وجود ہیں جن کو خدا نے خود بشارت دے کر اس طرف متوجہ کیا۔ اور وہ بیان کرتے ہیں کہ ہم بت پرست تھے۔ پر اب خدائے واحد پر ایمان لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی شفقت سے ان لوگوں میں یقین اور نیا ادراک پیدا ہو رہا ہے۔ اور لاکھوں لوگ اس میں داخل ہو رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ انسانوں میں وحدت قائم کرنا چاہتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جیسا ایک درخت کے گرد تختے لگائے جاتے ہیں اور پھر پورے باغ کے گرد باڑھ لگا کر ان درختوں کو وحدت میں پرو دیا جاتا ہے اسی طرح خدا نے انسان کو پیدا کیا۔ پھر کئی قوموں اور نسلوں میں پھیلا دیا۔ اور ان کی طرف انبیاء اور اپنی تعلیمات بھیجیں۔ اور آخری زمانہ میں آنحضرت ﷺ کے ذریعہ سے ان تمام امتوں کو امت واحدہ بنانے کے لئے قرآن کریم کی تعلیم دی۔ تا کہ تمام انسانی قدروں کو قائم کر کے دنیا کو وحدت کی لڑی میں پرو دیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین حق وحدت کو قائم کرنے کے لئے ہر روز ایک جگہ پر اکٹھے ہو کر نماز ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے۔ پھر ہفتہ میں ایک دفعہ شہر بھر کو ایک جگہ اکٹھے ہونے کا حکم دیتا ہے۔ پھر سال میں ایک دفعہ شہر اور اس کے گرد و نواح کو ایک جگہ اکٹھا کرتا ہے۔ اور پھر عمر میں ایک دفعہ مکہ معظّمہ میں اکٹھے ہونے کا حکم دیتا ہے۔ ان تمام احکامات سے غرض یہی ہے کہ انسانوں میں وحدت قائم ہو۔

حضور انور نے فرمایا پس آج ضرورت ہے کہ ہم اس تعلیم کو سمجھیں، اس پر عمل کریں اور پھر اس محبت و اخوت کے پیغام کو ہر ملک میں پھیلائیں۔ اور دنیا کے فساد اور لڑائیاں اور جھگڑے دور کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ دنیا شیطان کے پنجہ میں گرفتار ہے اس کو شیطان کے پنجہ سے نکالنے کیلئے اس کے خلاف نبرد آزما ہو جائیں۔ اور ساری دنیا کو امن و آشتی کی تعلیم کی طرف بلالیں۔ ان کے لئے خوب دعائیں بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ دنیا کو ہدایت دے۔ شیطان کے پنجہ سے نجات دے اور اپنی معرفت عطا فرمائے۔ آمین

خطاب کے بعد حضور انور نے اختتامی دعا کروائی۔ دعا کے بعد فرمایا کہ اس جلسہ کی حاضری 38 ہزار 149 تھی۔ فرمایا یہاں حاضری کا نظام بہتر ہے اس لئے یو کے سے حاضری زیادہ ہے۔ یو کے کے بھی لوگ یہاں آئے ہیں اس طرح یو کے کے لوگوں کا بھی اس حاضری کے بڑھانے میں ایک کردار ہے۔ اس کے بعد نظمیں اور ترانے پیش کئے گئے اور حضور انور از راہ شفقت سٹیج پر تشریف فرما رہے۔ اور پھر سلامتی سے واپس جانے کی دعا دیتے ہوئے واپس تشریف لے گئے۔

حمد باری تعالیٰ

اُس بِن کہیں جہاں میں کوئی اماں نہیں ہے
جز اُس کے اور کوئی کون و مکاں نہیں ہے

دل میں خلش ہے جس کی، ہم ڈھونڈتے ہیں جس کو
عشقِ خدا ہے یارو عشق بتاں نہیں ہے

ارض و سماء میں ظاہر ہر سو ہے حسن اُس کا
کیا وہ ہمارا خالق ہم میں نہاں نہیں ہے

یہ نعمتیں نظارے یہ روشنی کے دھارے
وہ ذاتِ جاودانی بولو کہاں نہیں ہے

سورج میں بحر و بر میں ہر شام ہر سحر میں
کیا تم کو میرے پیارو دِکھتا یہاں نہیں ہے

طاہر بٹ

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب

مجلس موصیان

تعلیم القرآن اور وقف عارضی سے تعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5/ اگست 1966ء میں مجلس موصیان کے قیام کا اعلان فرمایا۔

حضور فرماتے ہیں:

’’عارضی وقف کی تحریک جو قرآن کریم سیکھنے سکھانے کے متعلق جاری کی گئی ہے اس کا تعلق نظام وصیت کے ساتھ بڑا گہرا ہے۔ چنانچہ میں نے حضرت مسیح موعود کے رسالہ......کو غور سے پڑھا تو مجھے معلوم ہوا کہ واقع میں اس تحریک کا موصی صاحبان کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے...... حضور فرماتے ہیں کہ:

’’چونکہ اس قبرستان کیلئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ بہشتی مقبرہ ہے بلکہ یہ بھی فرمایا اُنْزِلَ فِیْھَا کُلُّ رَحْمَۃٍ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اُتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔

......حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک دوسرے الہام میں بتایا اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰن ۔ساری بھلائیاں اور نیکیاں اور سب موجبات رحمت قرآن کریم میں ہیں اور رحمت کے کوئی سامان ایسے نہیں جو قرآن کریم کو چھوڑ کر کسی اور جگہ سے حاصل کئے جاسکیں اور رحمت کے ہر قسم کے سامان صرف قرآن کریم سے ہی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ تو فرمایا اُنْزِلَ فِیْھَا کُلُّ رَحْمَۃٍ کہ اس بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والے وہ لوگ ہوں گے جو قرآن کریم کی تمام برکتوں کے وارث ہوں گے۔ کیونکہ کوئی برکت بھی قرآن کریم سے باہر نہیں اور نہ کسی اور جگہ سے حاصل کی جاسکتی ہے......اس سے ظاہر ہے کہ موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق قرآن کریم سیکھنے، قرآن کریم کے نور سے منور ہونے، قرآن کریم کی برکات سے مستفیض ہونے اور قرآن کریم کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ قرآن کریم کی بعض برکات ایسی بھی ہیں جن کا تعلق اشاعت قرآن سے ہے......اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم قرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں‘‘۔

سیکرٹریان وصایا

اس پس منظر کو بیان فرمانے کے بعد آپ نے مجلس موصیان کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: ’’پس چونکہ وصیت کا یا نظام وصیت کا یا موصی صاحبان کا، قرآن کریم کی تعلیم، اس کے سیکھنے اور اس کے سکھانے سے ایک گہرا تعلق ہے۔ اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم قرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں۔ اس لئے آج میں موصی صاحبان کی تنظیم کا، خدا کے نام کے ساتھ اور اس کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اجراء کرتا ہوں۔ تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہئے۔ یہ مجلس باہمی مشورے کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے۔ منتخب صدر جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہوگا‘‘

پھر اس کے ابتدائی فرائض کا بنیادی نقشہ بھی احباب جماعت کے سامنے پیش فرمایا:

’’اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔ یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے۔ اور وہ صدران کو یاد دلاتا رہے کہ تمام خیر چونکہ قرآن میں ہی ہے اس لئے وہ قرآن کریم کے نور سے پورا حصہ لینے کی کوشش کریں اور ان کو بتایا جائے کہ قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کرنا ہر موصی کا بحیثیت فرد اور اب موصیوں کی مجلس کا بحیثیت مجلس پہلا اور آخری فرض ہے اور اس بات کی نگرانی کرنا کہ وقف عارضی کی سکیم کے ماتحت زیادہ سے زیادہ موصی اصحاب اور ان کی تحریک پر وہ لوگ حصہ لیں جنہوں نے ابھی تک وصیت نہیں کی اور ان پر یہ فرض ہے کہ پہلے وہ اپنے گھر سے یہ کام شروع کریں حتیٰ کہ ان کے گھر میں کوئی مرد، کوئی عورت، کوئی بچہ یا کوئی دیگر فرد جو ان کے اثر کے نیچے ہو یا ان کے پاس رہتا ہو ایسا نہ رہے کہ جسے قرآن نہ آتا ہو۔ پہلے ناظرہ پڑھنا سکھانا ہے پھر ترجمہ سکھانا ہے۔ پھر قرآن کریم کے معانی پھر اس کے علوم اور اس کی حکمتوں سے آگاہ کرنا ہے۔ پھر ان علوم کو ایک سخی کی طرح دوسروں تک پہنچانا ہے تاکہ جس فیض سے، جس برکت سے اور جس نعمت سے ہم نے حصہ لیا ہے۔ اسی فیض، برکت اور نعمت سے ہمارے دوسرے بھائی بھی حصہ لینے والے ہوں‘‘۔

نیز موصیان کی ذمہ داریوں کا احاطہ کرتے ہوئے توجہ دلائی کہ:

’’ہمارے موصی صاحبان کا پہلا کام یہ ہے کہ اپنے گھروں میں قرآن کریم کی تعلیم کا انتظام کریں۔ دوسرا یہ کہ واقفینِ عارضی (جن کے سپرد قرآن کریم پڑھانے کا کام کیا جاتا ہے) کی تعداد کو پانچ ہزار تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ تیسرے یہ کہ وہ اپنی جماعت کی نگرانی کریں (عمومی نگرانی، امیر یا پریذیڈنٹ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے) کہ نہ صرف ان کے گھر میں بلکہ ان کی جماعت میں بھی کوئی مرد اور کوئی عورت ایسی نہ رہے جو قرآن کریم نہ جانتی ہو۔ ہر ایک عورت قرآن کریم پڑھ سکتی ہو، ترجمہ جانتی ہو، اسی طرح تمام مرد بھی قرآن کریم پڑھ سکتے ہوں، ترجمہ بھی جانتے ہوں اور قرآن کریم کے نور سے حصہ لینے والے ہوں تاکہ قیام احمدیت کا مقصد پورا ہو‘‘

قرآن کریم کا علم نہ ہو تو وصیت کی تیسری شرط کو پورا نہیں کیا جاسکتا۔

’’حضرت مسیح موعود نے نظام وصیت کی بنیاد اپنے اموال کے دسویں حصہ کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر نہیں رکھی تھی بلکہ یہ تو ایک نچلا درجہ تھا جو موصیوں کے سامنے رکھا گیا تھا۔ اصل غرض جس کے لئے نظام وصیت کو قائم کیا گیا تھا وہ کامل تقویٰ کا حصول اور انسان کو ان روحانی رفعتوں کے حصول کے مواقع حسب استعداد بہم پہنچانا تھا جو انسان اپنے رب سے نئی زندگی حاصل کرنے کے بعد حاصل کرسکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود ایک ہی فقرہ میں جو بڑا جامع ہے ہر موصی پر اس فریضہ کو قائم کرتے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں:

’’تیسری شرط یہ ہے کہ اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو سچا اور صاف (مومن) ہو‘‘۔

دراصل ایسے گروہ کے قیام کے لئے ہی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بناء پڑی کہ ایک ایسی جماعت بھی قائم ہو جو ہر قسم کی قربانی دے کر اپنے نفسوں میں دین (حق) کو قائم کرتی اور دنیا میں (دین حق) کو غالب کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر کوئی موصی قرآن کریم کا علم ہی نہ رکھتا ہو تو پھر وہ اس تیسری شرط کو کیسے پورا کرسکتا ہے۔ وہ اسے ہرگز پورا نہیں کرسکتا اس لئے نظام وصیت کی جو بنیادی غرض ہے اس کے حصول کے لئے یہ ضروری ہے کہ **ہر موصی قرآن کریم پڑھنا جانتا ہو اس کا ترجمہ جانتا ہو اور اس کی تفسیر کے حصول میں ہمہ تن اور ہر وقت کوشاں رہے‘‘۔**

جس عمر میں بھی ہوں قرآن کریم سیکھنے کی کوشش کریں۔

’’اگر کوئی موصی یہ سمجھتا ہو کہ اس وقت میری عمر 75 سال ہے اور آج تک میں نے کبھی پڑھنے کی کوشش نہیں کی اگر میں اب قرآن کریم پڑھنا اور سیکھنا شروع کروں تو میں اسے ختم نہیں کرسکتا۔ تو میں اس کو کہوں گا کہ......اگر تم قرآن کریم پڑھنا یا اس کا ترجمہ سیکھنا یا اس کی تفسیر سیکھنا شروع کردو گے تو اگر ایک آیت پڑھنے کے بعد تم اس دنیا سے رخصت ہوگئے تو اللہ تعالیٰ تمہیں وہی جزا دے گا جو اس نے ان لوگوں کے لئے مقدر کی ہے جن کو اس کی طرف سے سارا قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تفسیر جاننے کی توفیق ملی......پس اس خیال سے مت ڈرو کہ شاید ہم قرآن کریم ناظرہ ختم کرنے سے قبل اس دنیا کو چھوڑ جائیں یا قرآن کریم کا ترجمہ ختم کرنے سے قبل اس دنیا کو چھوڑ جائیں۔ اگر آپ نے پہلے غفلت کی ہے تو اس غفلت کے بدنتائج سے بچنے کا یہی ایک ذریعہ ہے کہ اب آپ جس عمر میں بھی ہوں پوری محنت اور جانفشانی کے ساتھ قرآن کریم کو پڑھنے اور سیکھنے کی کوشش کریں‘‘۔

خلفائے وقت کے ارشادات کی روشنی میں نظارت بہشتی مقبرہ نے (حسب منشاء قاعدہ نمبر 18 قواعد وصیت) مجالس موصیان کے لئے باقاعدہ قواعد تشکیل دیئے جو من وعن یہاں درج کئے جارہے ہیں۔

مجلس موصیان

تشکیل ورکنیت:

☆ ہر اس جماعت میں جہاں تین یا اس سے زائد موصی افراد ہوں ایک مجلس موصیان قائم کی

ناظران تعلیم القرآن و وقف عارضی

وقف عارضی سکیم کے اجراء کے ساتھ ہی یکم مئی 1966ء سے نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ میں شعبہ وقف عارضی قائم کیا گیا۔ جس کے سب سے پہلے انچارج حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ مقرر ہوئے۔ یکم مئی 1969ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اسے ایک ایڈیشنل نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی کے نام سے قائم فرمادیا۔ جس کے ایڈیشنل ناظر بھی محترم مولانا صاحب موصوف ہی مقرر ہوئے اور وفات تک آپ اس عہدہ پر فائز رہے۔ آپ کی وفات کے بعد

☆2 جون 1977ء کو مکرم شیخ مبارک احمد صاحب

☆8/ اپریل 1979ء مکرم فضل الٰہی انوری صاحب

☆17 مارچ 1982ء مکرم محمد شفیع اشرف صاحب

☆3/ اگست 1983ء مکرم ظہور احمد باجوہ صاحب

☆27/ اگست 1995ء مکرم محمد اسماعیل منیر صاحب

☆14/ اپریل 1999ء کو مکرم بشیر احمد قمر صاحب

6 ستمبر 2008ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ کو ان کا قائم مقام مقرر فرمایا۔ مولانا بشیر احمد قمر صاحب مورخہ 9/ اکتوبر 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ ان کی وفات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21 نومبر 2008ء کو مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب کو ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن و وقف عارضی) مقرر فرمایا۔

جائے گی۔

☆ہر موصی اپنی مقامی جماعت کی مجلس موصیان کا رُکن ہوگا۔

☆سیکرٹری وصایا مجلس موصیان کا صدر ہوگا۔

☆صدر مجلس موصیان کے عہدے کی مدت تین سال ہوگی۔

☆مجلس موصیان کے اسی قدر حلقہ جات ہوں گے جس قدر مقامی جماعت کے حلقہ جات ہیں۔

فرائض اور ذمہ داریاں (نئی وصایا):

☆مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ مقامی جماعت میں وصایا کی تحریک کرتی رہے اور غیر موصی احباب کو وصیت کے نظام میں شامل کرنے کی کوشش کرتی رہے اور رسالہ......اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات کی طرف احباب کو توجہ دلاتی رہے۔

☆مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ نئی وصایا کے سلسلہ میں جملہ کارروائی عمل میں لاویں اور نئے موصیان کی راہنمائی کریں۔اور تکمیل وتحریر وصیت میں ان کی مدد کریں۔

☆صدر مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ مقررہ فارم پر وصیت لکھوانے کے بعد بلا تاخیر مرکز میں روانہ کرے اور تکمیل ومنظوری وصیت تک جملہ خط وکتابت صدر مجلس موصیان کی معرفت ہوگی۔

تربیت ونگرانی:

☆صدر مجلس موصیان دفتر نظارت بہشتی مقبرہ اور موصیان کے درمیان رابطے کا فرض ادا کرے گا۔

☆ صدر مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ اپنی مقامی جماعت کے تمام موصیان وموصیات کی مکمل فہرست اپنے پاس رکھے اور جو موصیان نقل مکانی کر کے کسی دوسری جماعت میں چلے جائیں ان کی اطلاع دفتر کو دیتے رہیں۔

☆مجلس موصیان اپنے باقاعدہ اجلاس وقتاً فوقتاً منعقد کرے گی۔

☆مجلس موصیان اپنے اجلاسات میں نظام وصیت کی اہمیت اس سے متعلق خدائی بشارات اور موصیوں پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتی رہے گی اور نیز موصیان کے ورثاء کی تربیت کا بھی انتظام کرے گی اور انہیں وصیت کی روح اور تقاضوں سے آگاہ کرتی رہے گی۔

☆مجلس موصیان اس بات کا جائزہ لیتی رہے گی کہ موصی حضرات اعمال وعقائد کے لحاظ سے کوئی ایسی کمزوری نہ دکھائیں جو موصی کو اس کے مقام سے گرانے والی ہو۔

☆مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ اس بات کا اہتمام و انتظام کرے کہ ناخواندہ موصیان کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے اور ناظرہ جاننے والوں کو ترجمہ پڑھانے اور اس کی تفسیر پڑھانے کے لئے منصوبہ بندی کر کے باقاعدہ کام کیا جائے۔

☆مجلس موصیان اس بات کا اہتمام کرے گی کہ ہر موصی دو ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں۔

☆مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ جماعت کی عام تربیت کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرتی رہے اور اس کے لئے موصیان کو انفرادی طور پر کام تفویض کر کے ان پر عمل درآمد کرائے۔

تعلیم القرآن و وقف عارضی

☆مقامی جماعت میں تعلیم القرآن اور وقف عارضی کی تحریکات کے جملہ فرائض مجلس موصیان کے ذمہ ہوں گے۔صدر مجلس موصیان موصی حضرات کی امداد وتعاون سے تعلیم القرآن اور وقف عارضی کے مطالبات پورے کرنے میں کوشاں رہے گا۔

☆مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ اپنی مقامی جماعت کے حالات اور تعداد کی نسبت سے مناسب تعداد میں واقفین عارضی مہیا کرنے کا انتظام کرے۔

☆مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے ارکان میں سو فی صد تعلیم القرآن کا ہدف حاصل کریں اور کوئی موصی ایسا نہ رہے جو قرآن کریم ناظرہ نہ پڑھ سکتا ہو۔

☆مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ قرآنی انوار کی اشاعت میں کوشاں رہے اور اس سلسلہ میں مقامی جماعت نظارت تعلیم القرآن اور دفتر بہشتی مقبرہ کی زیر ہدایت کام کرتی رہے۔

موصیان کی امداد اور راہنمائی:

☆مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ جملہ موصیان کو وصیت کے قواعد سے باخبر رکھنے کا انتظام کرے اور وصیت سے متعلقہ ہدایات اور ضوابط سے موصیان کو آگاہ کرنے کے لئے اجلاس منعقد کرے یا دیگر ذرائع استعمال کرے۔

☆مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ اپنی جماعت کے جملہ موصیان پر ان کی سالانہ ادائیگیوں کی اطلاع ملنے پر قاعدہ نمبر 69 کی تعمیل میں مقررہ تصدیقی فارم پُر کر کے بھجوانے اور حسابات Up To Date رکھنے کی اہمیت واضح کرتی رہے اور اس سلسلہ میں پیش آمدہ مشکلات میں موصیان کی راہنمائی کرے۔

☆جماعتی انتخابات میں حسب قواعد سیکرٹری وصایا کا انتخاب ہوگا اور حسب قواعد سیکرٹری وصایا کا موصی ہونا ضروری ہے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁

چینی زبان کی انفرادیت اور بعض دلچسپ حقائق

مکرم محمود احمد انیس صاحب۔ چینی ڈیسک یوکے

چینی زبان دنیا کی ایک منفرد زبان ہے جو دنیا کے سب سے زیادہ آبادی والے ملک چین کی قومی زبان ہے اس کے علاوہ سنگاپور، ملائشیا، تائیوان اور دنیا میں مختلف جگہوں پر آباد چینی لوگ چینی زبان بولتے ہیں۔ یہ اقوام متحدہ کی چھ آفیشل زبانوں میں سے ایک ہے۔

چینی زبان میں حروف تہجی نہیں ہوتے بلکہ ہر لفظ کی ایک شکل ہوتی ہے جو زیادہ تر تو تصویری ہوتی ہے کبھی صوتی بھی ہوتی ہے۔ مثلاً بارش ہو رہی ہو تو ایک صوتی لفظ ''تِنگ تِنگ'' بولا جاتا ہے جو بارش کے قطروں کے گرنے کی آواز کو کہتے ہیں جبکہ تصویری لفظ ''یو'' بارش کے لئے استعمال ہوتا ہے اس لفظ کو لکھتے وقت اوپر ایک چھت بنائی جاتی ہے اور نیچے قطرے۔ تصویری الفاظ کی ایک اور دلچسپ مثال لفظ ہوسٹل ہے۔ اس میں اوپر ایک چھت ہے نیچے آدمی ہے اور ساتھ 100 کا عدد ہے یعنی یہ بتایا گیا ہے کہ ایسی عمارت جس میں بہت سے لوگ اکٹھے رہتے ہیں۔ پھر ''اچھا'' (good) کہنا ہو تو ''خاؤ'' کہتے ہیں۔ اس کو لکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک عورت ہے اور اس کے ساتھ بچہ (لڑکا) ہے۔ چینیوں میں لڑکوں کو بہت اہمیت دی جاتی تھی اس لئے ایسی عورت جس کی گود میں بچہ (لڑکا) ہو اسے بہت اچھا خیال کیا جاتا تھا لہٰذا اس کیریکٹر کو ''اچھا'' کے معنے دے دیئے۔ بعض الفاظ ایسے بھی ہیں جن کی منطق خواہ کچھ بھی نہ ہو، جب چینی لوگ سمجھاتے ہیں تو اسے احتراماً ماننا پڑتا ہے مثلاً گندم کی بالی کی طرح کا ایک لفظ لکھا جاتا تھا جسے اب آسان انداز میں ڈھال دیا گیا ہے اس لفظ کا مطلب ہے ''آنا'' (to come)۔ اور اس کی تشریح یہ بتائی جاتی ہے کہ جب گندم کی فصل تیار ہوتی تھی تو وہ شہروں میں ''لائی'' جاتی تھی وہاں سے گندم کی بالی کے ذریعہ ''آنا'' کا لفظ بنا لیا گیا۔ ایسا ہی مسلمانوں کی سب سے بڑی قومیت کا نام خوئی (Hui) ہے۔ خوئی کا مطلب ہے واپس لوٹنا۔ انہیں خوئی کہنے کی ایک توجیہہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ابتداء عرب یا فارسی مسلمان تاجر چین میں آئے پھر بار بار آتے اور واپس جاتے رہے انہوں نے چین میں شادیاں کیں اور ان کی نسل خوئی کہلائی یعنی ایسے لوگ جو واپس لوٹتے رہے۔

چینی الفاظ کو جنہیں کیریکٹر کہتے ہیں چار حصوں میں تقسیم کر کے لکھا جاتا ہے پہلے اوپر کا حصہ اور پھر نیچے کا حصہ بائیں سے دائیں لکھا جاتا ہے۔ پیراگراف لکھنے کا طریق آجکل تو انگریزی کی طرح ہی ہے یعنی سطر کو بائیں سے دائیں لکھا جاتا ہے اور سطریں اوپر سے نیچے کو جاتی ہیں لیکن پہلے وقتوں میں چینی زبان کے الفاظ اوپر سے نیچے لکھ کر سطر بنائی جاتی تھی اور سطریں دائیں سے بائیں لکھی جاتی تھیں۔

کئی چینی کیریکٹر ایسے ہیں جو لکھنے میں ایک جیسے ہیں لیکن ان کے تلفظ ایک سے زائد ہیں اور تلفظ کی تبدیلی کے ساتھ معانی بھی بدل جاتے ہیں۔ مثلاً ایک کیریکٹر کو m a i پڑھیں تو اس کا مطلب ہے چھپانا یا دفنانا لیکن اسی کیریکٹر کو man پڑھیں تو اس کا مطلب ہے شکایت۔ لیکن لکھنے میں دونوں کی شکل ایک جیسی ہے۔ اس کے برعکس بے شمار الفاظ ایسے ہیں جن کا تلفظ ایک جیسا ہے لیکن لکھنے میں مختلف ہیں مثلاً ایک آواز ''شِر'' ہے اسے پچاس سے زیادہ طریقوں سے لکھا جاتا ہے اور اس آواز کے ہر کیریکٹر کا الگ مطلب ہے۔ اسی طرح لفظ اُو (Wu) کو بھی مختلف طریقوں سے لکھا جاتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی کہے کہ اُو لی لائے (Wu li lai)۔ تو اس میں سے لفظ اُو کے معنے کمرہ کے بھی ہیں اور اس کے معنی ''نہیں'' بھی ہیں۔ چنانچہ اس فقرے کے ایک معنی یہ ہو سکتے ہیں کہ ''کمرے میں داخل ہو جائیں۔ اندر تشریف لائیں''۔ اور دوسرے معنے یہ: ''اندر آنے کی اجازت نہیں ہے''۔ ایسی جگہوں پر چینی کیریکٹر ہی فرق کو واضح کر سکتے ہیں۔

چینی ٹائپنگ بھی باقی زبانوں کی طرح یوں نہیں کہ چند حروف کے بٹن دبا کر لفظ ٹائپ کر لیا جائے۔ چینی ٹائپنگ کا زیادہ مستعمل طریق یہ ہے کہ کسی ایک آواز کو ٹائپ کرنے کے لئے اس کے حروف ٹائپ کئے جاتے ہیں اس سے اس آواز کے مختلف کیریکٹرز کی لسٹ کمپیوٹر پر آجاتی ہے جس میں سے مطلوبہ کیریکٹر منتخب کر لیا جاتا ہے۔ پھر اگلا لفظ اسی طریق پر ٹائپ کیا جاتا ہے۔ جو روزانہ ٹائپ کرتے ہیں وہ انگریزی کی طرح کافی تیز رفتاری سے ٹائپ کر لیتے ہیں۔

چینی زبان میں چار سُر یں (Tones) ہیں جو بہت اہم ہیں۔ مثلاً ma کو چار مختلف سروں میں بولا جا سکتا ہے پہلی سر میں بولیں تو اس کا مطلب ہے ماں۔ دوسری میں کھردرے پن کے معنے ہیں، تیسری میں بولیں تو اس کا مطلب ہے گھوڑا اور چوتھی میں بولیں تو اس کے معنی ڈانٹنے کے ہیں۔ گویا کسی چینی لفظ کی غلط سُر کے ساتھ ادائیگی اس کے معانی کو بدل دیتی ہے۔ زیادہ تر الفاظ کے سر کی تبدیلی کے ساتھ کیریکٹر بھی مختلف ہوتے ہیں۔

چینی زبان میں لفظوں کی تذکیر وتانیث نہیں ہوتی جیسے اُردو میں مثلاً کتاب مؤنث اور قلم مذکر۔ اسی طرح چینی الفاظ میں واحد جمع بھی نہیں ہیں جیسے اُردو میں کتاب کی جمع کتب یا کتابیں ہے۔ کوئی گردانیں یا فعل کی حالت کی تبدیلی بھی نہیں ہے۔

چینی زبان میں Measuring words بہت زیادہ ہیں اُردو میں اس قسم کے الفاظ بہت کم ہیں اور ضرورت کے وقت زیادہ تر لفظ عدد ہی سے کام چل جاتا ہے مثلاً پانچ عدد کرسیاں، چھ عدد پینسلیں وغیرہ۔ لیکن چینی زبان میں تقریباً ہر چیز کے لئے Measuring words ہیں کچھ چیزوں کے لئے ایک جیسے اور زیادہ تر کے لئے مختلف۔ مثلاً آدمی، کتاب، کرسی، پنسل، عمارت، تالا، سڑک، دریا وغیرہ میں سے ہر ایک کے الگ الگ Measuring words ہیں۔

چینی زبان کے ہر لفظ کا ایک ریڈیکل ہے مثلاً ایسی چیزیں جن کا تعلق پانی سے ہے ان میں تین

خاص قسم کی سٹروکس ہوتی ہیں اسی طرح لکڑی سے تعلق رکھنے والے الفاظ میں ایک حصہ بطور خاص دکھائی دیتا ہے پھر وہ الفاظ جن کا تعلق میٹل سے ہے ان کا بھی ایک حصہ میٹل کی نمائندگی کرتا ہے۔ پھر میٹلز میں سے بھی ایک خاص ریڈیکل ہوتا ہو تو ایسے الفاظ کا تعلق لوہے سے ہے وغیرہ۔ چینی زبان کی ڈکشنری دیکھنے کا ایک طریق ریڈیکلز ہیں ان ریڈیکلز کی مدد سے اس صفحہ پر پہنچتے ہیں جہاں اس ریڈیکل کے الفاظ کی فہرست دی ہوتی ہے پھر مطلوبہ لفظ کو سٹروکس کی تعداد کے لحاظ سے ڈھونڈیں تو آگے ڈکشنری کا صفحہ نمبر درج ہوتا ہے جہاں اس کے معانی لکھے ہوتے ہیں۔ اللہ بھلا کرے ان لوگوں کا جنہوں نے چینی صوتیات (Phonetics) ایجاد کیں یعنی چینی الفاظ کی آوازوں کو انگریزی میں لکھنا۔ صوتیات غیر ملکی طلباء کے لئے بہت مفید ہیں۔ اسی طرح ٹائپنگ اور ڈکشنریوں میں بہت ممد ثابت ہوتی ہیں۔ لیکن چینی کیریکٹرز کو مکمل طور پر چھوڑ کر صوتیات کو اپنانے میں ابھی بہت سی پیچیدگیاں ہیں۔

چینی کیریکٹرز کو سادہ اور آسان بنانے کا کام مسلسل ہو رہا ہے یعنی اس کی پیچیدہ شکل کو سادہ بنایا جا رہا ہے۔ مثلاً پہلے پہاڑ لکھنا ہوتا تھا تو پہاڑ بنا دیا جاتا تھا، آنکھ کا لفظ لکھنا ہوتا تو آنکھ بنادی جاتی تھی، پرندہ لکھنا ہوتا تو پرندہ بنا دیا جاتا تھا اب ان الفاظ کو سادہ اور لکھنے میں آسان بنا دیا گیا ہے اور ایسے الفاظ بے شمار ہیں۔

چینی زبان دو قسم کی ہے قدیم چینی اور جدید چینی۔ آجکل جو بولی اور پڑھائی جاتی ہے وہ جدید چینی زبان ہے۔ قدیم چینی زبان کی زبان، گرائمر، الفاظ اتنے مشکل ہیں کہ بہت سے چینی لوگ بھی اسے نہیں سمجھ سکتے یا کم سمجھتے ہیں۔ یونیورسٹیوں کے بھی وہی طلباء اسے سمجھتے ہیں جو خاص طور پر قدیم چینی ادب پڑھتے ہیں باقیوں کو یہ محض تعارف کی حد تک پڑھا دی جاتی ہے۔ قدیم چینی زبان میں حضرت کنفیوشس کی تعلیمات، انہی کی طرح کے بعض اور نیک بزرگوں، ماہرین تعلیم، مؤرخین کی تحریرات اور شعراء کا کلام شامل ہیں۔

چین رقبے کے لحاظ سے بہت بڑا ملک ہے اس لئے اس میں بے شمار مقامی بولیاں ہیں۔ قومی زبان کو خان یو (Mandarin) کہا جاتا ہے اس کے بھی بہت سے لہجے ہیں سب سے معیاری لہجہ بیجنگ کے لوگوں کا بتایا جاتا ہے۔ چینی زبان اتنی مشکل ہے کہ بسا اوقات یہ مشاہدہ کیا جاسکتا ہے کہ کلاسوں میں پڑھاتے ہوئے چینی اساتذہ کچھ لکھتے لکھتے رک جاتے ہیں جو لکھنا چاہتے ہیں وہ ذہن میں واضح نہیں ہوتا۔ بڑے بڑے لائق پروفیسرز کے بھی لکھتے ہوئے قلم رک جاتے ہیں کیریکٹر لکھنا بھول جاتے ہیں وہیں کام چھوڑ کر ڈکشنریوں سے صحیح لفظ نکال کر دیکھتے ہیں پھر آگے چلتے ہیں۔

اگر کسی جگہ چینی الفاظ انگریزی میں (Phonetics) میں لکھے ہوئے دکھائی دیں تو آوازوں کے حسب ذیل چارٹ کو یاد رکھنا مفید ہوگا۔

پ	b
س،تس	c
چھ	ch, q
ت	d
ف	f
ک	g
ح،خ	h
چ	j, zh
کھ	k
ل	l
م	m
ن	n
پھ	p
ر	r
س	s
ش	sh,x
تھ	t
اُ،و	w
ی،ای	y
ز	z

چینی زبان میں ایک سے دس تک گنتی یوں ہے: اِی (1)، اَر (2)، سان (3)، سَہ (4)، اُو (5)، لِیُو (6)، چھی (7)، پا (8)، چیُو (9)، شر (10)۔

چینی زبان میں کسی کا حال پوچھنا ہو یا Hello کہنا ہو تو نی ہاؤ (Ni Hao) کہتے ہیں۔ اس کا جواب بھی نی ہاؤ ہے۔ اسی طرح الوداع کرتے وقت زائے چین (Zai jian) کہتے ہیں یعنی دوبارہ ملیں گے اور جواباً بھی زائے چین ہی کہا جاتا ہے۔

چینی زبان مشکل ہونے کے باوجود اسے سیکھنے کا رجحان سب دنیا کے باشندوں میں بڑھ رہا ہے۔ سکولوں میں بچے چینی زبان بطور مضمون پڑھتے ہیں۔ چین کی یونیورسٹیاں غیر ملکی طلباء سے بھری پڑی ہیں جن میں ایک بہت بڑی تعداد تو چینی زبان سیکھنے جاتی ہے لیکن جو اور علوم سیکھنے جاتے ہیں وہ بھی عموماً ایک سال کے بعد بڑی اچھی چینی زبان بولنا شروع کر دیتے ہیں یہاں تک کہ ٹی وی کے پروگراموں میں شامل ہوتے ہیں۔ کاروبار سے منسلک لوگ بھی چینی زبان سیکھتے ہیں۔ احمدی طلباء وطالبات کو یہ زبان اس لئے بھی سیکھنی چاہئے تاکہ وہ دینی خدمت کے کاموں میں حصہ لے سکیں۔ جرمنی کے ایک دورے کے دوران یونیورسٹیز اور کالجز کی طالبات کی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک نشست میں ایک بچی نے سوال کیا کہ جماعت میں چائنیز کی بھی شاذ و نادر ضرورت پڑتی ہے۔ تو کیا چائنیز لٹریچر کی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں؟ اس کے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ٹھیک ہے پڑھیں۔ اچھی بات ہے۔ کس نے کہا ہے شاذ و نادر ضرورت پڑتی ہے لٹریچر کے لئے ہمیں ضرورت ہے۔ ترجمے ہو رہے ہیں۔ بعض کتابوں کے ترجمے ہوئے بھی ہیں اور لندن میں ہمارا چینی ڈیسک باقاعدہ کام کر رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی چھوٹی چھوٹی کتابوں کے ترجمے چائنیز میں ہوتے ہیں۔ ہمیں تو چائنیز میں ضرورت ہے۔

(الفضل ربوہ 25 جون 2012ء صفحہ 4)

چینی لوگوں اور چینی ثقافت کی بعض باتیں

چینی زبان کے تعارف میں چینی لوگوں اور چینی ثقافت کی بعض باتیں بھی قارئین کے لئے دلچسپی کا باعث ہوسکتی ہیں۔ مثلاً جس طرح چینی زبان غیر ملکیوں کے لئے مشکل ہے اسی طرح چینی لوگوں کے لئے غیر ملکی زبانیں ان کے صحیح تلفظ کے ساتھ بولنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ بہت سے چینی لوگ عربی عبارات پڑھیں تو بڑے غور سے سننے کے بعد ہی انہیں سمجھا جاسکتا ہے۔

چینی مسلمانوں کو اسلام سے متعارف کروانے والوں میں فارسی لوگ بھی تھے اس لئے ان میں بہت سے الفاظ اور فقرات فارسی زبان کے رائج ہیں مثلاً۔ وضو کو ''آبوتائے سہ'' (ابدست) اور نمازوں کے اوقات میں سے عصر کو ''دی گر'' (دیگر)، مغرب کو ''شامو'' (شام) اور عشاء کو ''خوفوتھان'' (خفتن) کہتے ہیں۔ اسی طرح وہ امام کو آخونگ (اخوند)۔ اذان کو Bangke (بانگ) وغیرہ بولتے ہیں۔ چینی مسلمانوں میں ایک رسم یہ ہے کہ وہ میت کے اردگرد کھڑے ہو کر اگر بتیاں ایک کے بعد دوسرے کے ہاتھ میں منتقل کرتے جاتے ہیں اور پکڑاتے ہوئے فارسی کا یہ فقرہ بولتے ہیں: اکنون بتو دادم تو قبول کردی۔ یہی فقرہ وہ میت کو قبر میں اتارتے ہوئے بھی بولتے ہیں یعنی (اے خدا) ہم یہ میت تیرے سپرد کر رہے ہیں تو قبول فرمالے۔

چینی لوگوں کی انفرادی باتوں میں یہ بھی ہے کہ وہ گرم پانی پیتے ہیں۔ گھروں میں، بازاروں میں، کام کی جگہ پر، ریل گاڑی کی ہر بوگی میں گرم پانی کا انتظام ہوتا ہے۔ چینی لوگ کھانا کھانے کے لئے لکڑی، پلاسٹک یا کسی دھات کی بنی ہوئی دو Chopsticks ایک ہی ہاتھ میں پکڑ کر کھانا کھاتے ہیں۔ کسی کو دعوت طعام دیں تو اس میں دیگر تکلفات کے علاوہ یہ بھی شامل ہوتا ہے کہ مہمان کو کہاں بٹھانا ہے اور اس کا رخ کس طرف ہو وغیرہ۔ پھر یہ بات تو بالعموم لوگ جانتے ہی ہیں کہ چین میں 1980ء سے 2015ء تک ایک سے زائد بچوں کی پیدائش پر پابندی تھی لہٰذا ان 35 سالوں میں پیدا ہونے والے چینیوں کے بھائی بہن کوئی نہیں وہ گھر کے اکلوتے بچے ہیں۔ ایک اور بات جو اب تو ختم ہوگئی ہے لیکن پرانے وقتوں میں رائج تھی وہ یہ تھی کہ لڑکیوں کے پاؤں پٹیوں سے کس کر باندھ دیئے جاتے تھے اور انہیں لوہے کی چھوٹی چھوٹی جوتیاں پہنادی جاتی تھیں تاکہ ان کے پاؤں بڑے نہ ہوں اور وہ گھروں سے دور نہ جاسکیں۔ پرانے وقتوں میں ایک یہ رسم بھی تھی کہ بادشاہوں کے ساتھ ان کی فوجیں بھی دفن کردی جاتی تھیں تاکہ آئندہ زندگی میں بھی وہ بادشاہ کی خدمت پر مامور رہیں۔ بعد میں ایک بادشاہ نے زندہ فوجیوں اور گھوڑوں کو دفنانے کی بجائے پکی مٹی سے بنا کر دفن کرنے کی ہدایت کی تھی چنانچہ وہاں کے شہر ژی آن میں پرانے فوجیوں اور جنگی ساز وسامان پر مشتمل ایک عجائب گھر دیوارِ چین کی طرح دنیا بھر کے سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنا رہتا ہے۔

چین کی 90 فیصد سے زائد آبادی خان (Han) کہلاتی ہے۔ اس لئے چین میں زیادہ اسی قومیت کے طور طریقے رائج ہیں۔ یہ لوگ زیادہ تر دہریہ ہیں اور بڑے توہم پرست ہیں۔ چند باتیں بطور نمونہ پیش ہیں۔

چینی لوگ کسی کو دیوار پر لگانے والی گھڑی تحفہ کے طور پر نہیں دیتے کیونکہ ایسی گھڑی کو چینی زبان میں چنگ کہتے ہیں اور اسی آواز کے ایک اور چینی لفظ کا مطلب ہے خاتمہ۔ جب کسی چینی کو گھڑی دی جائے تو وہ اس سے یہ مطلب لیتا ہے کہ گویا یہ میری موت کا خواہشمند ہے۔ بچہ کی پیدائش پر سویاں دی جاتی ہیں چونکہ چینی سویاں کافی لمبی ہوتی ہیں اس لئے اس میں لمبی عمر کا مفہوم ہوتا ہے۔ اسی طرح ایسے موقعہ پر مونگ پھلی بھی دی جاتی ہے چینی زبان میں مونگ پھلی کو خواشنگ کہتے ہیں جس کا لفظی مطلب پھول کی پیدائش۔ چین میں عورت کو پنکھا کہنا گالی ہے۔ پھر وہاں کسی کو سیب کاٹ کر دینا بھی تعلقات توڑنے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

چین میں لوگ گھروں کے دروازوں پر بالعموم دو الفاظ لکھ کر لٹکاتے ہیں۔ ان میں سے ایک شی (Xi) ہے اس کا مطلب خوشی ہے یہ شادی یا خوشی کے موقعہ پر لٹکاتے ہیں۔ دوسرا لفظ فو (Fu) ہے جس کے معنے دولت کے ہیں اور اس لفظ کو الٹا لٹکایا جاتا ہے کیونکہ الٹا لٹکانے کو تاؤ (Dao) کہتے ہیں اور تاؤ کو ایک اور طریقے سے لکھیں تو اس کا مطلب ہے پہنچنا۔ چینی لوگ جب فو کو الٹا لٹکاتے ہیں تو اس سے یہ مراد لیتے ہیں کہ خوشحالی یا دولت ہمارے پاس پہنچ گئی۔

اعداد کے برے یا اچھے ہونے کے بارے میں چینی لوگ بہت سے توہمات کا شکار ہیں۔ وہ 1، 2، 5، 6، 8، 9 کو اچھے اور 3، 4، 7، 14 کو برے اعداد خیال کرتے ہیں۔ اس بارہ میں مزید جاننے کے لئے روزنامہ الفضل کے 5 مئی 2003ء کے شمارہ سے ''چینی لوگوں میں اعداد کا تصور'' کے عنوان سے مضمون ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

☆......☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124066 میں خلیل احمد ملہی

ولد محمد صدیق قوم ملہی پیشہ زراعت عمر61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bado Malhi ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ16 فروری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 2 ایکڑ 15 لاکھ روپے (2) مکان 2 مرلہ 4 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد ملہی گواہ شد نمبر1۔ عدنان اشرف ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر2۔ عقیل احمد ملہی ولد عبدالعزیز

مسل نمبر124067 میں قمر احمد

ولد محمد بوٹا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhodi Malian ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ25 فروری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر احمد گواہ شد نمبر1۔ سرفراز احمد ولد نصیر احمد بٹ گواہ شد نمبر2۔ طلحہ منیر ولد محمد بوٹا

مسل نمبر124068 میں اسوہ ابرار

بنت ابرار افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Behlo Pur ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اسوہ ابرار گواہ شد نمبر1۔ کمال احمد ولد محمد احمد افضل گواہ شد نمبر2۔ مبارک احمد ڈار ولد محمد صدیق ڈار

مسل نمبر124069 میں عطیہ شوکت

بنت شوکت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kot Ghuman ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ شوکت گواہ شد نمبر1۔ نعیم شوکت گھمن ولد شوکت علی گھمن گواہ شد نمبر2۔ سفیر احمد ولد غلام حسین

مسل نمبر124070 میں ماریہ ریاض

بنت ریاض احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kot Ghuman ضلع و ملک نارووال پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ17 جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ ریاض گواہ شد نمبر1۔ نعیم احمد ولد شوکت علی گواہ شد نمبر2۔ سفیر احمد ولد غلام حسین

مسل نمبر124071 میں جمیلہ منیر

بنت منیر احمد قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 565Gb ضلع و ملک فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ جمیلہ منیر گواہ شد نمبر1۔ ندیم احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر2۔ قمر احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر124072 میں سعدیہ فریحہ احمد

بنت رانا محمد نواز خان مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ بیروزگار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak166 Murad ضلع و ملک بہاول نگر پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ23 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 2/1 ایکڑ 12 لاکھ روپے (2) زیور 2 تولہ پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ فریحہ احمد گواہ شد نمبر1۔ رانا فراز احمد خاں ولد رانا محمد نواز خاں گواہ شد نمبر2 محمد ولید احمد ولد شیخ مظفر احمد

مسل نمبر124073 میں مرزا قاصد احمد

ولد ڈاکٹر نصیر احمد شریف قوم مغل پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aram Bari ضلع و ملک کوٹلی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 فروری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا قاصد احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد الطاف اٹھوال ولد مشتاق احمد اٹھوال گواہ شد نمبر2۔ نصیر احمد شریف ولد شریف احمد

مسل نمبر124074 میں نصرت جان

زوجہ لال دین مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chirnari ضلع و ملک کوٹلی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10 جنوری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 2 کنال 5 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 7 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10 جنوری 2016ء سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جان گواہ شد نمبر1۔ مظفر احمد ولد لال دین مرحوم گواہ شد نمبر2۔ الف دین ولد منگا خان مرحوم

مسل نمبر124075 میں شمیم اختر

زوجہ محمد عمر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18 Bangla ضلع و ملک منڈی بہاوالدین پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Silver Jewellery 3 تولہ پاکستانی روپے (2) انگوٹھی 10 ہزار روپے (3) حق مہر 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر گواہ شد نمبر1۔ محمد عمر ولد محمد دین گواہ شد نمبر2۔ محمد صغیر ولد محمد عمر

مسل نمبر124076 میں ماہم شوکت

بنت شوکت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ29 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور آدھا تولہ 22 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہم شوکت گواہ شد نمبر1۔ Dr .Shaukat Ali S/o Ch. Ali Ahmad گواہ شد نمبر2۔ الطف منیب ولد شوکت علی

مسل نمبر124077 میں حراء محمود

بنت محمود احمد قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضل Narang Mandi و ملک Sheikhupura,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ9 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حراء محمود گواہ شد نمبر1۔ امان اللہ ولد محمد اکبر گواہ شد نمبر2۔ عبدالعلیم ناصر ولد محمد مختار

مسل نمبر124078 میں مصدف احمد ڈوگر

ولد مبشر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ زراعت عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانکا ڈوگراں ضلع و ملک شیخوپورہ، پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 32000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصدف احمد ڈوگر گواہ شد نمبر1۔ مبارک احمد حنین ولد منور احمد گواہ شد نمبر2۔ مظفر احمد ڈوگر ولد برکت علی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

باب الصدقہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کا نام باب الصدقہ ہے۔ جہاں سے صدقہ وخیرات کرنے والے داخل ہوں گے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ وہ اپنے صدقہ وخیرات اور عطایا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں فضل عمر ہسپتال کی مد امداد مریضاں یا ڈویلپمنٹ میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم عمران احمد خان صاحب
مکرم مسعود احمد خان صاحب)

مکرم عمران احمد خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم مسعود احمد خان صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 38 بلاک نمبر 6 محلّہ دارالرحمت غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ، قطعہ نمبرز 27-26 بلاک نمبر 7 محلّہ دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ (فی قطعہ) بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہیں۔ لہٰذا یہ قطعات میرے نام منتقل کر دیئے جائیں۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم عرفان احمد خان صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم ابراہیم عثمان خان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم عمران احمد خان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ اسماء شاہد صاحبہ ترکہ
مکرم حبیب احمد شاہد صاحب)

مکرمہ اسماء شاہد صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم حبیب احمد شاہد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 1 بلاک نمبر 56 محلّہ دارالعلوم شرقی 1 کنال 4 مرلہ میں سے 7 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ اسماء شاہد صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم غلام احمد طاہر صاحب (بھائی)
3۔ مکرم مبشر احمد زاہد صاحب (بھائی)
4۔ مکرمہ فرحت یاسمین صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ فضیلہ ریحانہ صاحبہ ترکہ
مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ)

مکرمہ فضیلہ ریحانہ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ مکرمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 10 بلاک نمبر 21 محلّہ دارالیمن برقبہ 10 مرلہ میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم ابن مہدی صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم ثمر احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ فضیلہ ریحانہ صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ راحیلہ ریحانہ صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ عدیلہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ مہوش علی صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ڈینٹل سرجری کی سہولتیں

مریضوں کی طرف سے موصولہ سوالات اور استفسارات سے اندازہ ہوتا ہے کہ احباب کو آگاہ کرنا ضروری ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج ومعالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

☆ Oral Hygine Instructions مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کیلئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

☆Medication منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویہ۔

☆ Ultrasonic Scaling جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی۔

☆دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔ دانتوں کی بھرائی۔ مرض کی نوعیت کے مطابق یہ عارضی بھی ہوسکتی ہے اور مستقل بھی۔

☆Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کر کے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

☆Dental Extraction یعنی اخراج دنداں یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

☆Dental Prosthetics مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں۔

☆Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم نسیم احمد بٹ صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ساس مکرمہ ناصرہ شکور صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ عبدالشکور صاحب کی ماہ جون 2016ء میں جبڑے کی سرجری ہوئی تھی۔ زخم کے ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے دوبارہ سرجری متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچاتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

تاریخ عالم — 8 ستمبر

☆: آج خواندگی کا عالمی دن ہے۔

☆ **1892ء**: آج کے دن امریکہ میں پہلی دفعہ ''ترانہ وفا'' پڑھا گیا۔ امریکہ کے شہری اپنے ملک سے وفا اور استواری کا اقرار کرتے ہیں۔

☆ **1926ء**: جرمنی کو لیگ آف نیشنز میں شامل کیا گیا۔

☆ **1946ء**: گزشتہ صدی میں بہت سے ممالک میں بادشاہت کی بجائے صدارتی یا پارلیمانی نظام لایا گیا۔ آج کے دن بلغاریہ میں 95.6 فیصد لوگوں نے بادشاہت کے خاتمہ کے حق میں ووٹ دیا۔

☆ **1954ء**: آج کے دن جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کی تنظیم سیٹو کا قیام عمل میں آیا۔

☆ **1991ء**: آج کے دن جمہوریہ مقدونیہ کو آزادی ملی۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

☆......☆......☆

درویشان کرام کی اولاد کے اسماء درکار ہیں

تقسیم ملک کے بعد قادیان میں مقیم ابتدائی درویشان کرام کے حالات پر مشتمل تاریخ کی جلد اپنے آخری مراحل میں ہے۔ اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ درج ذیل درویشان کرام کی اولاد کے نام شعبہ تاریخ احمدیت کو مطلوب ہیں۔ چنانچہ ایسے درویشان کرام کی اولاد سے درخواست ہے کہ براہ کرم اپنے اسمائے گرامی جلد از جلد شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ کو درج ذیل ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ نیز درخواست ہے کہ اگر احباب جماعت بھی درج ذیل درویشان کرام کی اولاد سے متعلق معلومات رکھتے ہوں تو براہ کرم وہ بھی شعبہ تاریخ احمدیت کو یہ معلومات بہم پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

نمبر شمار	اسماء درویشان کرام	ولدیت	تاریخ وفات	ابتدائی وطن
1	حافظ صدرالدین صاحب	محمد الدین صاحب	3-4-1958	قادر آباد۔ ضلع سیالکوٹ
2	بابا کرم الٰہی صاحب	عیدا صاحب	25-9-1959	بھڈیار۔ ضلع امرتسر
3	بابا سلطان احمد صاحب	نور علی صاحب	12-3-1959	قادیان
4	بابا بھاگ دین قادیانی صاحب	محمد بخش صاحب	13-3-1960	قادیان
5	بابا عبدالسبحان صاحب	رحمان میر صاحب	23-4-1961	قادیان
6	حکیم عبدالرحیم صاحب	محمد جعفر صاحب	10-6-1961	قادیان
7	فضل الٰہی صاحب گجراتی	محمد عبداللہ صاحب	9-7-1962	کھاریاں
8	شیخ غلام جیلانی صاحب	سمندر دین صاحب	16-5-1965	صوبہ خیبر پختونخواہ
9	قاضی فضل محمد صاحب	موج دین صاحب	26-11-1966	کپورتھلہ
10	ملک خیر دین صاحب	کرم دین صاحب	23-6-1969	
11	بابا فضل احمد صاحب	میرداد صاحب	17-11-1969	گھٹیالیاں
12	سید محمد شریف شاہ صاحب	سید حسن شاہ صاحب	6-10-1977	
13	محمد یوسف زیروی صاحب	نظام دین صاحب	30-10-1990	زیرہ

شعبہ تاریخ احمدیت، پوسٹ بکس نمبر 20، صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ (چناب نگر)
فون نمبر: +92-47-6211902 فیکس نمبر: +92-47-6211526
ای میل: tareekh.ahmadiyyat@saapk.org (انچارج شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ)

صاحب ذوق لوگوں کے لئے
خصوصی آفر
بوسکی 6 پونڈ -/4500 روپے والی
بوسکی 8 پونڈ -/3800 روپے میں
شیروانی، لہنگا، کامدار سوٹ انتہائی کم ریٹ پر تیار کروائیں اور کرایہ پر بھی حاصل کریں۔
ورلڈ فیبرکس 047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

گرینڈ سیل میلہ مورخہ 7 ستمبر بروز بدھ تا چاند رات
100-200-300-400 اور 500 روپے میں
حاصل کریں۔ بچگانہ، لیڈیز، جینٹس، سلیپر، سینڈل اور پمپس
باٹا شوز شوروم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0334-6383658

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 8 ستمبر

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:27
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	39 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

سٹائلش بوتیک اینڈ سٹیچنگ
اب آپ کو لاہور یا فیصل آباد جانے کی ہرگز ضرورت نہیں۔ اب آپ کو ملے آپ کے شہر ربوہ میں تمام Designer's سوٹ اور Replica ایک ہی چھت کے نیچے اس کے علاوہ اپنے سوٹوں کی عمدہ سلائی کیلئے تشریف لائیں۔
عید کے موقع پر تمام سوٹوں پر خاص ڈسکاؤنٹ حاصل کریں۔
معیار جو آپ چاہیں
ریلوے روڈ مبشر مارکیٹ نزد گودام ربوہ: 047-6214744, 0300-770014

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں
چوک کچہری بازار، فیصل آباد 041-2642628 0300-8652239

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

8 ستمبر 2016ء

6:40 am	حضور انور کا جرمن مہمانوں سے خطاب
7:45 am	دینی وفقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
1:50 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7:00 pm	خطبہ جمعہ 2 ستمبر 2016ء

وردہ فیبرکس
عید کولیکشن Replica لان -/1750
Replica لیلن -/1850
نیا موسم۔ نئے ڈیزائن
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

School of Champs (Academy)

Great oppertunity in Rabwah for School,College & University level student

Tution of Arts,Science,Commerce,Mathemetics,O level

Fine Arts
1:Model Drawing
2:Portrait Drawing
3:Drawing and Sketching
4:Perspective Drawing
5:Still life Drawing

Preparation for Supplymentary exams of B.A & B.Sc

Computer
1:Basics
2:Graphic Designing

047-6211551
0331-7728599
0348-0770977

Darul Rehmat Sharqi (Rabwah)

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2016-17 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے **داخلہ فارم** دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

فیصل کراکری اینڈ الیکٹرونکس
ربوہ شہر میں با اختیار ڈیلر
مائیکروویو اوون + واشنگ مشین اور ڈرائرز پر زبردست سیل
ریلوے روڈ ربوہ: 03239070236

نام نیا پر معیار سب سے بڑھ کر
مناسب ریٹ اور اعلیٰ کوالٹی
بڑی عید
بڑی بچت

SHE Body Spray Rs. 180/-
AXE Body Spray Rs. 180/-
RASSASI Body Spray Rs. 240/-
SHALIS Body Spray Rs. 200/-
REVLON Color Silk Rs. 230/-
GARNIER Hair Color Rs. 340/-

ڈسکاؤنٹ مارٹ

ESSENCE کاسمیٹکس
I.F.G انڈر گارمنٹس

طالب دعا: شبیر احمد آف مردان
0343-9166699

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: طیب شبیر
0333-9853345